34365-مردوں کے لیے لباس ٹخنوں سے نیچے رکھنے اور تنگ لباس پہننے کا حکم

سوال

اسبال کسے کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے ؟

اور لباس کی شرعی حد کیا ہے ، اور اگر کوئی کہے کہ میں یہ تکبر سے نیچے نہیں رکھتا تو اس کا جواب کیا ہے ؟

تنگ اور باریک لباس پہن کر دوسروں کے لیے فتنہ اور خرابی کا باعث بننے والوں کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ٹخنوں سے نیچے لباس رکھنے کو اسبال کہا جاتا ہے ، اور پنڈلی کے نچلے حصے میں پاؤں کی دونوں جانب باہر کو نکلی ہوئی ہڈی کو ٹخنہ کہا جاتا ہے ، حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹخنوں سے نیچے لباس رکھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

"تہ بند کو جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5787).

اور یہ وعید کسی مکروہ یا مباح چیز میں نہیں ، بلکہ آگ کی وعید اور دھمکی تو حرام کے ارتکاب پر ہوتی ہے .

اور کسی شخص کا یہ کہنا کہ : (میں تکبر سے نہیں کرتا) یہ تزکیہ قابل قبول نہیں ، کیونکہ حدیث عام ہے ، جو تکبر اور غیر تکبر سے کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کو شامل ہے .

لیکن جو شخص اپنا لباس اور کپڑا تکبر کے ساتھ نیچے لٹکاتا ہے اس کی سزا تو اور بھی زیادہ شدید ہے ، اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تہ بند اور قمیص اور پگڑی میں اسبال ہے ، جس کسی نے بھی اس میں سے کچھ بھی تکبر کے ساتھ لٹکایا اور کھینچا اللہ تعالی اسے روز قیامت دیکھے گا بھی نہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (4085) ، سنن نسائی حدیث نمبر (5334) نسائی نے اسے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے .

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (10534) اور (762) کے جواب کا مطالعہ کریں .

رہا مسئلہ شفاف اور باریک لباس پہننا جس سے ستر پوشی نہ ہو بلکہ ظاہر ہو تو یہ حرام ہے ، ایسا لباس پہننا جائز نہیں ، کیونکہ ایسا لباس پہننے والا ستر پوش شمار نہیں ہوتا .

اور اسی طرح تنگ لباس جو جسم کے اعضاء اور ستر والے اعضاء کا حجم واضح کرتا ہو ، اور جسم کا جوڑ اور انگ انگ واضح ہوتا ہو ، اور فتنہ وخرابی کا باعث بنے وہ بھی جائز نہیں ، اور پھر ہم ایسے دور میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس میں شہوات بہت زیادہ ہو چکی ہیں ، اور فتنہ و فساد بڑھ چکا ہے ، تو پھر مسلمان نوجوانوں کے شایان شان کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اس فتنہ اور خرابی میں افاضہ کا باعث بنیں ، اور اپنے پروردگار کو ناراض کر لیں .

واللہ اعلم .